© rasailojaraid.com

درمیان کوئی پردہ حائل نہیں۔" حضرت معاذؓ کو یمن بھیجنے سے پہلے اس کی ذہن سازی کی۔اس میں مخاطبین کی حالت کا خیال رکھنے کی بنیاد ہے۔ان کے عقائد، عادات، تہذیب وتمدن، ثقافت اور رسوم ورواج سے واقفیت ضروری ہے۔داعی ڈاکٹر ہے،اسے مرض کی شناخت ہونا لازمی ہے۔

۲: نبی کریم ﷺ نے دعوت کے مسائل میں ترتیب بیان فرمائی۔سب سے پہلے دعوت توحیدورسالت کی دینی ہے۔دین کی ہر بات اہم اور مفید ہے۔حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «الإيمانُ بِضْعٌ وَسِتُّونَ شُعْبَةً، وَالحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الإِيمانِ» (البخاری ح:۹) «الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ – أَوْ بِضْعٌ وَسِتُّونَ – شُعْبَةً، فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ» (مسلم ح۵۸(۳۵)

اماطـــۃ الاذی (راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانے) کی بڑی حیثیت ہے۔لیکن فرق مراتب بھی دین کا حصہ ہے۔سب سے بڑا وزن توحیدورسالت کا ہے۔دعوت دین میں ترتیب پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔

۳: عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الأَيَّامِ، كَرَاهَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا» (البخاري ح:٦٨ مسلم ح:٢٨٢١) لوگوں کو اکتاہٹ سے بچانا بھی ضروری ہے۔

صحابہ کرام جیسی نبی کریم ﷺ سے محبت کرتے تھے کوئی انسان کسی سے اتنی محبت نہیں کر سکتا۔پھر بھی آپ ﷺ ان کی اکتاہٹ کا خیال رکھتے تھے۔البتہ آدھ گھنٹے کا خطبہ پندرہ منٹ میں ختم کر کے مخاطبین کی رعایت کا بہانہ بنانا غلط ہے، دراصل مقرر صاحب صحیح تیاری کرنے میں ناکام رہا ہے۔لوگوں کا خیال صرف بہانہ ہے۔لوگوں کا خیال رکھو، نیز سنت کے مطابق عمل بھی کرو۔سنت پر عمل کرنا لوگوں کا خیال رکھنے سے زیادہ اہم ہے۔

ظہر وعصر کی نماز میں جتنی قراءت سنت سے ثابت ہے، اس سے کم کرنا بھی مسنون نماز کے خلاف ہے۔

[O][O][O][O][O][O][O][O][O][O][O][O]

دعائے ذی النون علیہ السلام: "دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الحُوتِ: **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ** فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ ". (الترمذي ٣٥٠٥ وصححه الالباني، احمد ١٤٦٢)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تاریخ اسلام

مطالعہ تاریخ اسلامی کی اہمیت اور فوائد

مولانا یسین ظفر مدیر التعلیم جامعہ سلفیہ و ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ

ہمارا المیہ سیرت اور تاریخ کے گہرے مطالعے سے غفلت برتنا ہے۔ قرآن و حدیث سمجھنے کے لیے سیرتِ نبوی کا مطالعہ بھی اہم ہے۔ داعی و مدرس مطالعہ سیرت کے بغیر فرائض منصبی میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

سیرت نبوی تاریخ اسلامی کا اہم ترین حصہ ہے۔ پروفیسر عبدالجبار شاکر کی "بیت الحکمت" میں سیرت نبوی پر ۳۵۰۰ کتابیں ہیں۔ رحمۃ للعالمین ﷺ، سیرت نبوی سید سلیمان ندوی و شبلی نعمانی، الرحیق المختوم اور محبوبِ خدا مولانا فضل حق اس موضوع پر عمدہ کتب ہیں۔

تاریخ انسانی زندگی کا تسلسل ہے۔ حضرت آدم سے موجودہ دور تک کا ہر لمحہ تاریخ ہے۔ زندگی کا ہر واقعہ تاریخ ہے۔

تاریخ میں تین چیزیں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں: [۱] سبب، [۲] واقعہ، [۳] نتیجہ

کوئی بھی چیز بلا سبب وجود میں نہیں آتی۔ حادثے کا سبب ڈرائیور کو نیند آنا، بریک فیل ہونا یا تصادم ہے۔ اس کا ٹوٹنا، لوگوں کا ہلاک و زخمی ہونا واقعہ اور اس کے بعد کی تکلیفیں نتیجہ ہیں۔ غزوہ بدر کا سبب مشرکین کا مسلمانوں کو تنگ کرنا ہے، جس پر اللہ کے رسول ﷺ نے ارادہ کیا کہ میں بھی اس کا راستہ روکوں گا، تاکہ پتہ چلے کہ دوسروں کو تنگ کرنے کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ جنگ برپا ہونا اور ۷۰ کافروں کا قتل، ۷۰ کا قید ہونا واقعہ ہے اور ان کے بچوں کا یتیم، خواتین کا بیوہ ہو جانا، عرب کی طرف سے قریش کی ملامت ہونا اس کا نتیجہ ہے۔ غزوہ بدر کے نتائج غزوہ احد کے اسباب بنے۔

بعض ماہرین تعلیم نے تاریخ کو سائنسی علم قرار دیا ہے۔ سائنس کا علم تجربات کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے، اس کے ذریعے چیزیں ایجاد کی جاتی ہیں۔ ہر سائنسی تجربے کا کوئی نتیجہ ہوتا ہے۔ آکسیجن گیس بنانے کے لیے سنگ مرمر سفید کو پانی میں ڈال کر اس کے اوپر نمک کا تیزاب ڈالیں، دودھیا رنگ کی گیس نکلے گی، یہی آکسیجن ہے۔

جبل رماۃ پر لشکر رسول اللہ ﷺ نے خود مقرر فرما کر خوب تاکید فرمائی تھی۔ وہ اتر آئے تو نقصان ہوا۔ آج بھی نبی ﷺ کی مخالفت کریں گے تو نقصان ہوگا۔ بچوں کو ان پڑھ رکھیں گے تو وہ تہذیب و تمدن سے محروم رہیں گے۔ اگر ہم ایک دوسرے کے حقوق پورے نہیں کریں گے تو اس تجربے کا وہی نتیجہ نکل رہا ہے جو سب کو نظر آرہا ہے۔

© rasailojaraid.com